# الیکشن کمیشن آف پاکستان

## (شعبہ تعلقات عامہ)

## پریس ریلیز

مورخہ 14 مئی، 2018ء

الیکشن کمیشن آف پاکستان کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن مورخہ 11 اپریل 2018 جس کے تحت سرکاری اداروں میں بھرتیوں پر پابندی یکم اپریل 2018 کے بعد سے پابندی عائد کی گئی تھی نیز ایسے نئے سرکاری ترقیاتی منصوبوں کو شروع کرنے پر بھی پابندی عائد کی گئی تھی جن کی منظوری یکم اپریل یا اس کے بعد ہوئی تھی الیکشن کمیشن کے اس نوٹیفکیشن کو مورخہ 10 مئی 2018 کو اسلام آباد ہائی کورٹ نے کالعدم قرار دے دیا تھا تاہم الیکشن کمیشن نے اسلام آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کو سپریم کورٹ آف پاکستان میں چیلنج کیا جس کے نتیجے کے طور پر سپریم کورٹ آف پاکستان نے اسلام آباد ہائی کورٹ کا فیصلہ معطل کرنے کا حکم دیا ہے اور اس طرح سے الیکشن کمیشن آف پاکستان کا نوٹیفکیشن بحال ہوگیا ہے۔ اس ضمن میں اس بات کو باور کروایا جاتا ہے کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی یکم اپریل 2018 کے بعد نئے ترقیاتی کاموں کی سکیموں کے اجراء پر لگائی گئی پابندی تا حکم ثانی برقرار رہے گی۔ تاہم انتہائی اہم نوعیت کے تقرریوں کے حوالے سے ادارے پابندی کے حوالے سے رعایت کی درخواستیں الیکشن کمیشن کو دے سکتے ہیں مزید برآں ڈاکٹرز کی تعیناتی کے حوالے سے کسی قسم کی پابندی عائد نہیں کی گئی ہے۔